اسلامی نظام انسانی مسائل کا مکمل حل ہے

"ہم اس وقت ایسے دور سے گذر رہے ہیں جس میں متعدد عالمی نظاموں کی کشمکش کار فرما ہے۔ مگر یہ سب کے سب نظام اقوام عالم کے لئے سلامتی اور خوشحالی مہیا کرنے سے قطعاً عاجز ہیں۔ عالم پر حکومت کرنے والی قوموں کے قائدین اور سربراہوں کے وہ عیوب جو بظاہر اس اضطراب اور ابتری کا سبب بنے ہوئے ہیں، کچھ ہی ہوں۔ ہمارے نزدیک تو اس میں ذرہ برابر شبہ نہیں کہ دنیا کی بدبختی اور تباہی کے براہ راست ذمہ دار خود وہ عالمی نظام ہیں، جو اب تک بھی انسانی مشکلات اور مسائل کو ایسے طریق پر حل کرنے کے لئے اپنی اہلیت و صلاحیت ثابت نہ کرسکے کہ عالمگیر جنگوں میں بین الاقوامی جھگڑوں سے دنیا کو نجات دلاسکیں۔ اور وہ انسانیت، جو عالمگیر جنگوں کے دوران قتل و خونریزی اور تباہی و بربادی کی خونی اور تاریک فضا میں کافی عرصہ زندگی گذارنے کے بعد، اب ان خونریز عالمی جنگوں کے اختتام پر اضطراب، سراسیمگی اور بے چینی کی فضا میں سانس لے رہی ہے، اس سہمی ہوئی انسانیت کو اس مصیبت سے نجات دلاسکیں۔ ہم مسلمانوں کا تو یہ عقیدہ ہے کہ اگر یہ عالم اپنے لئے حقیقی سعادت اور پائدار امن و سلامتی چاہتا ہے تو دنیا کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ وہ خالقِ کائنات اللہ جل جلالہ کی ان آسمانی تعلیمات کی طرف رجوع کرے جو ہر طرح کی بے اعتدالیوں اور ظلم وجور سے پاک وصاف ہیں۔ اور ہر طرح کی انسانی کتر بیونت، فکری شعبدہ بازی اور تغیر و تبدل، ترمیم و اصلاح سے منزہ اور بالاتر ہیں۔ اور انہی تعلیمات و احکام الٰہیہ کی تکمیل و تتمیم کے لئے اسلام کا پیغام دنیا میں آیا ہے۔ اور اس نے ان تعلیمات الٰہیہ کی ہر پہلو سے ایسی مکمل، دقیق، ہمہ گیر اور جامع ترین تعبیر و تشکیل کی ہے اور انسانیت کی فلاح کے لئے ایک ایسا مکمل نظامِ زندگی پیش کیا ہے جو ہر ملک اور ہر قوم کے لئے سازگار ہے۔ اس میں مختلف ظروف و احوال کے لئے لچک بھی موجود ہے اور مختلف زمانوں کی ترقیات کے ساتھ ساتھ چلنے کی صلاحیت بھی ہے اور ہر شعبۂ انسانی کی ضروریات کو ادلتے بدلتے مختلف حالات اور زمانوں میں، اور مختلف قوموں اور ملکوں میں پورا کرنے کی ضمانت بھی ہے"

(ماخوذ از کتاب: السنۃ و مکانتھا فی التشریع الاسلامی ص ۳-۴ للاستاذ مصطفیٰ حسن السباعی مصری)